عبداللطیف خالد چیمہ

شیعہ سنی فسادات، اسباب وعوامل

گزشتہ ماہ اسلام آباد، بھکر اور کراچی سمیت ملک کے مختلف حصے شیعہ سنی فسادات کی زد میں آئے، یہ اختلافات صدیوں سے چلے آ رہے ہیں لیکن المیہ یہ ہے کہ خمینی کے انقلاب ایران کے بعد مختلف ممالک میں شیعہ کمیونٹی نے اپنے عقائد کی روشنی میں جن نظریات کو اُمت مسلمہ کے نظریات سے تعبیر کیا اُن کا اسلام کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہیں تھا! چنانچہ دنیا کے مختلف حصوں میں اس عمل کا ردِعمل بھی سامنے آیا صدر ضیاء الحق مرحوم کے دورِ اقتدار میں اسلام آباد کے سیکرٹریٹ پر قبضہ کر کے تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے تشدد کا راستہ اختیار کیا اور پھر تشدد کی فضاء میں اضافہ ہوتا چلا گیا سپاہ صحابہ (اہلسنت والجماعت) کی قیمتی قیادت کو یکے بعد دیگرے شہید کر دیا گیا۔ سابق چیف جسٹس سجاد علی شاہ نے اس گھمبیر صورتحال کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے فریقین کو طلب کیا، اہلسنت والجماعت کے علماء واکابر نے شیعہ کتب کے حوالہ جات کے ڈھیر لگا دیئے، چیف جسٹس سجاد علی شاہ کے بعد سپریم کورٹ نے آج تک اس کارروائی کو آگے نہیں بڑھایا، 2013ء کے قومی انتخابات میں بعض مقامات پر اہلسنت والجماعت کے جیتتے ہوئے امیدواروں کو ''ہروایا'' گیا، کراچی میں مولانا اورنگزیب فاروقی پر متعدد قاتلانہ حملے ہو چکے ہیں 25؍ اگست کو مولانا سعید اکبر فاروقی کو کراچی میں شہید کر دیا گیا، اس صورتحال پر احتجاج کرنے والوں کے ساتھ سرکاری انتظامیہ ظلم کر رہی ہے، مدارس عربیہ پر دہشت گردی کا ٹائٹل چسپاں کرنے کے امریکی وعالمی اور صہیونی ایجنڈے پر کام ہو رہا ہے اور اس جنگ کا دائرہ مشرق وسطیٰ تک جا پہنچا ہے ضرورت اِس امر کی ہے کہ سابق چیف جسٹس سجاد علی شاہ نے اس حوالے سے جو سماعت کی اس کو آگے بڑھایا جائے، صحابہ کرام رضی اللہ عنھم پر سب وشتم کرنے والوں کو لگام دی جائے اور حکومت اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے ورنہ اِس آگ کا دائرہ اتنا وسیع ہو جائے گا کہ جس کا تصور بھی ممکن نہیں! اس کے ساتھ ساتھ ہم تحفظ ناموس صحابہ کے محاذ پر کام کرنے والی تنظیموں اور شخصیات سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ زمینی صورتحال اور اپنے گرد وپیش کے حالات پر بھی گہری نظر رکھیں، گلگت وبلتستان پر عالمی نظریں جمی ہوئی ہیں اور آنے والے دن زیادہ اہمیت کے حامل ہیں!۔ کم از کم درجہ میں ہمیں ساتھ ساتھ جمع تفریق کرتے رہنا چاہیے کہ کیا کھویا کیا پایا۔

امام کعبہ کا قابل تحسین بیان:

مکہ مکرمہ کی ڈیٹ لائن سے آئی این پی کے حوالے سے 25؍ اگست کو بعض پاکستانی اخبارات میں امام کعبہ الشیخ عبدالرحمٰن السدیس کا بیان شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ

”شامی حکمرانوں نے کیمیائی ہتھیار اور زہریلی گیس استعمال کر کے بدترین دہشت گردی کی، مسلمان فتنوں سے دور رہیں اور خونریزی کو حرام سمجھتے ہوئے اسے ناجائز قرار دیں، انسانی تاریخ میں ایسی دہشت گردی کی مثال نہیں ملتی۔ ہفتہ کو اپنے ایک پیغام میں امام کعبہ شیخ عبدالرحمٰن السدیس نے کہا ہے کہ شامی حکمرانوں نے کیمیائی ہتھیاروں اور زہریلی گیس استعمال کر کے بدترین دہشت گردی کی ہے۔ حکومت کی کارروائی سے 1400 سے زائد افراد جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہوئے جو انسانی تاریخ کی ایسی دہشت گردی ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ ایسے فتوں سے دور رہیں اور خون ریزی کو حرام سمجھتے ہوئے ناجائز قرار دیں۔ امام کعبہ نے کہا کہ شام میں دہشت گردی کے ایسے واقعات بہت بڑا انسانی المیہ ہے جو اسلامی اقدار کے منافی اور ناجائز ہے۔ عبدالرحمٰن السدیس نے عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی اور ظلم کی سرپرستی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے“۔

(روزنامہ ”پاکستان“ لاہور 25۔اگست 2013ء)

ہم امام کعبہ الشیخ عبدالرحمٰن السدیس کے اس بیان کا آج کے عالمی حالات کے تناظر میں بھرپور خیر مقدم کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ آج کے گھمبیر اور مشکل حالات میں اس میں امُت کے لئے رہنمائی موجود ہے، ہم حرمین شریفین کے ائمہ کرام، سعودی عرب کے حنبلی المسلک جید علماء کرام اور سعودی عرب حکومت کے بعض معاملات میں سیاسی رائے کو الگ الگ دیکھتے ہیں، حرمین شریفین کے احترام و تقدس کی بنا پر آل سعود اور سعودی حکومت کا عالم اسلام میں یکساں احترام کیا جاتا ہے لیکن سعودی حکمرانوں کو دنیا پر امریکی غلبے سے متعلق پالیسیوں اور مسلم کش کردار کے حوالے سے اپنے طرزِ عمل کا ازسرنو جائزہ لینا چاہیے مصر و شام میں جو ظلم ہو رہا ہے اس کی مذمت کے ساتھ ساتھ مظلوموں کی دادرسی کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں، او آئی سی کو متحرک کر کے اس کے کردار کو بحال و فعال کرنا چاہیے اور سعودی عرب کو مصر میں اخوان المسلمین کی مخالفت ترک کر کے فوجی حکمرانوں کی مالی و اخلاقی امداد سے دستبردار ہو جانا چاہیے یہ وقت ہے کہ پرامن اسلامی تحریکیں اور اسلام کی بالادستی پر یقین رکھنے والی دنیا بھر کی اسلامی قوتیں اخوان المسلمین کی ہرممکن مدد کریں ورنہ مشکلات اِس حد تک بڑھ جائیں گی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو محفوظ نہیں رکھ سکے گا۔

☆......☆......☆